روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

جمعرات 3 مارچ 2005ء 21 محرم 1426 ہجری 3 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 48

دین کتنا مضبوط ہے

حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا سب سے زیادہ ابتلا کن پر آتے ہیں فرمایا انبیاء پر۔ پھر جو ان کے قریب تر ہو پھر جو ان کے قریب تر ہوں۔ انسان اپنے دین کی مضبوطی کے حساب سے آزمایا جاتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فی الصبر علی البلاء حدیث نمبر 2322)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ ابتلاء کہ جو شیر ببر کی طرح اور سخت تاریکی کی مانند نازل ہوتا ہے اس لئے نازل ہوتا ہے کہ تا اس برگزیدہ قوم کو قبولیت کے بلند مینار تک پہنچا دے۔ اور الٰہی معارف کے باریک دقیقے ان کو سکھا دے۔ یہی سنت اللہ ہے۔ جو قدیم سے خدائے تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے ساتھ استعمال کرتا چلا آیا ہے زبور میں حضرت داؤدؑ کی ابتلائی حالت میں عاجزانہ نعرے اس سنت کو ظاہر کرتے ہیں اور انجیل میں آزمائش کے وقت میں حضرت مسیحؑ کی غریبانہ تضرعات اسی عادت اللہ پر دال ہیں اور قرآن شریف اور احادیث نبویہ میں جناب فخر الرسلؐ کی عبودیت سے ملی ہوئی ابتہالات اسی قانون قدرت کی تصریح کرتے ہیں اگر یہ ابتلاء درمیان میں نہ ہوتا تو انبیاء اور اولیاء ان مدارج عالیہ کو ہرگز نہ پا سکتے کہ جو ابتلاء کی برکت سے انہوں نے پالئے۔ ابتلاء نے ان کی کامل وفاداری اور مستقل ارادے اور جانفشانی کی عادت پر مہر لگا دی اور ثابت کر دکھایا کہ وہ آزمائش کے زلازل کے وقت کس اعلیٰ درجہ کا استقلال رکھتے ہیں اور کیسے سچے وفادار اور عاشق صادق ہیں کہ ان پر آندھیاں چلیں اور سخت سخت تاریکیاں آئیں اور بڑے بڑے زلزلے ان پر وارد ہوئے اور وہ ذلیل کئے گئے اور جھوٹوں اور مکاروں اور بے عزتوں میں شمار کئے گئے اور اکیلے اور تنہا چھوڑے گئے یہاں تک کہ ربانی مددوں نے بھی جن کا ان کو بڑا بھروسہ تھا کچھ مدت تک منہ چھپا لیا اور خدا تعالیٰ نے اپنی مربیانہ عادت کو بہ یکبارگی کچھ ایسا بدل دیا کہ جیسے کوئی سخت ناراض ہوتا ہے اور ایسا انہیں تنگی و تکلیف میں چھوڑ دیا کہ گویا وہ سخت مورد غضب ہیں۔ اور اپنے تئیں ایسا خشک سا دکھلایا کہ گویا وہ ان پر ذرا مہربان نہیں بلکہ ان کے دشمنوں پر مہربان ہے اور ان کے ابتلاؤں کا سلسلہ بہت طول کھینچ گیا۔ ایک کے ختم ہونے پر دوسرا اور دوسرے کے ختم ہونے پر تیسرا ابتلاء نازل ہوا۔ غرض جیسے بارش سخت تاریک رات میں نہایت شدت و سختی سے نازل ہوتی ہے ایسا ہی آزمائشوں کی بارشیں ان پر ہوئیں پر وہ اپنے پکے اور مضبوط ارادہ سے باز نہ آئے اور سست اور شکستہ دل نہ ہوئے بلکہ جتنا مصائب و شدائد کا باران پر پڑتا گیا اتنا ہی انہوں نے آگے قدم بڑھایا اور جس قدر وہ توڑے گئے اسی قدر وہ مضبوط ہوتے گئے۔ اور جس قدر انہیں مشکلات راہ کا خوف دلایا گیا اسی قدر ان کی ہمت بلند اور شجاعت ذاتی جوش میں آتی گئی۔ بالآخر وہ ان تمام امتحانات سے اول درجہ کے پاس یافتہ ہو کر نکلے اور اپنے کامل صدق کی برکت سے پورے طور پر کامیاب ہو گئے اور عزت اور حرمت کا تاج ان کے سر پر رکھا گیا اور تمام اعتراضات نادانوں کے ایسے حباب کی طرح معدوم ہو گئے کہ گویا وہ کچھ بھی نہیں تھے غرض انبیاء و اولیاء ابتلاء سے خالی نہیں ہوتے بلکہ سب سے بڑھ کر انہیں پر ابتلاء نازل ہوتے ہیں اور انہیں کی قوت ایمانی ان آزمائشوں کی برداشت بھی کرتی ہے عوام الناس جیسے خدا تعالیٰ کو شناخت نہیں کر سکتے ویسے اس کے خالص بندوں کی شناخت سے بھی قاصر ہیں بالخصوص ان محبوبانِ الٰہی کی آزمائش کے وقتوں میں تو عوام الناس بڑے بڑے دھوکوں میں پڑ جاتے ہیں گویا ڈوب ہی جاتے ہیں اور اتنا صبر نہیں کر سکتے کہ ان کے انجام سے منتظر رہیں۔ عوام کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ جل شانہ جس پودے کو اپنے ہاتھ سے لگاتا ہے اس کی شاخ تراشی اس غرض سے نہیں کرتا کہ اس کو نابود کر دیوے۔ بلکہ اس غرض سے کرتا ہے کہ تا وہ پودا پھول اور پھل زیادہ لاوے اور اس کے برگ اور بار میں برکت ہو۔ پس خلاصہ کلام یہ کہ انبیاء اور اولیاء کی تربیت باطنی اور تکمیل روحانی کے لئے ابتلاء کا ان پر وارد ہونا ضروریات سے ہے اور ابتلاء اس قوم کے لئے ایسا لازم حال ہے کہ گویا ان ربانی سپاہیوں کی ایک روحانی وردی ہے جس سے یہ شناخت کئے جاتے ہیں۔

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد دوم صفحہ 458)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

مورخہ 11 تا 24 اپریل 2005ء کو ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں 41 ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر، عربی بول چال اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کے لئے کم از کم دو ایسے مستعد نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق بھی رکھتے ہوں۔ کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی جماعت میں افراد جماعت کو

باقی صفحہ 12 پر

فضا قادیاں کی

نیا سال لایا نئی شادمانی
سنو یہ کہانی ہماری زبانی
تھے امسال جلسہ پہ ہم قادیاں میں
اسی کی میں روداد چاہوں سنانی
بہت دل کو بھایا وہ دارِ مسیحا
بڑی روح پرور ہے اس کی کہانی
وہاں چلتے پھرتے تھے ہم ہلکے پھلکے
جو دل کو سکینت ملی جاودانی
سبھی بام و در، فرش و دیوار سارے
پلاتے تھے نظروں کو مے ارغوانی
بہشتی مقابر کی رونق سوا تھی
اچکتی تھیں نظریں مسرت نہانی
مقدس گلی کوچے سب کہہ رہے تھے
سمیٹو سمیٹو نئی زندگانی
صدی سے زیادہ سفر ہو رہا تھا
پیا جب کہ ہم نے وہ دودھ آسمانی
مسیحا کے گھر سے جو چھوٹا تھا چشمہ
وہی بن گیا آج لنگر جہانی
جہاں تک رسائی کا رستہ کٹھن تھا
ہجوم خلائق کی تھی اب روانی
وہی ہر جگہ پر نظر آ رہا تھا
کہ جس نے کہا تھا کبھی لن ترانی
فضا قادیاں کی ہے اکسیر مجھ کو
مری شاد کامی ہے زندہ کہانی

محمد اعظم اکسیرؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ محمد فاضل صاحب کارکن ایوان محمود ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم بشیر احمد صاحب انصاری ولد مکرم صوفی احمد یار صاحب نصیر آباد عزیز حلقہ غالب ربوہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 24 فروری 2005ء کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم فضل عمر ہسپتال ربوہ کے محنتی کارکن تھے 25 فروری کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں ان کی تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔ آپ کی یادگار 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر خان محمد صاحب بلوچ رحمٰن کالونی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ رحمٰن کالونی ربوہ مورخہ 19 فروری 2005ء کو مختلف عوارض میں مبتلا رہنے کے بعد 68 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ اگلے روز بعد نماز ظہر بیت المہدی میں مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود صاحب ماجد مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت میاں نور محمد صاحب امرتسری رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری و مکرم باؤ محمد لطیف صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ اور بہت مہمان نواز تھیں بیماری کا عرصہ انتہائی صبر و شکر سے گزارا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ بوقت وفات ایک بیٹے کے سوا تمام بچے بیرون ملک مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا کرے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیگم صاحبہ کو کینسر ہے۔ جناح ہسپتال اور شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم صدیق احمد صاحب دارالیمن وسطی حمد (عوامی کریانہ سٹور ربوہ والے) مورخہ 22 فروری 2005ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں بعمر 52 سال وفات پا گئے۔ مرحوم نہایت نیک شریف النفس، خوش اخلاق انسان اور ایماندار تاجر تھے جماعتی نظام کے پابند اور ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے آپ مکرم فقیر محمد صاحب کشمیر ہوٹل والے کے بڑے بیٹے تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 23 فروری 2005ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں قبرستان عام ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم میر عبدالباسط شاہد صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ نماز جنازہ میں اہل محلّہ کے علاوہ ربوہ کے دکانداران کی کثیر تعداد نے شمولیت کی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور تعزیت کیلئے آنے والے سب احباب کو خدا تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم محمد یعقوب صاحب (ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر) دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ القدیر بشریٰ صاحبہ اور مکرم رئیس احمد صاحب کو 30/اگست 2004ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام تنزیل احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود حضرت مولوی علی شیر صاحب زیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور چوہدری ادریس احمد صاحب آف ملتان کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازیٔ عمر نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم احمد اقبال صاحب ناصر آباد جنوبی ربوہ لکھتے ہیں۔ کہ ان کی بھانجی بینش جاوید صاحبہ بنت مکرم جاوید احمد صاحب راولپنڈی (عمر پانچ سال) کی انتڑیوں کا دوبارہ آپریشن کمپلیکس ہسپتال اسلام آباد میں ہوا ہے۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ بچی کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

ڈلوال میں احمدیت کا نفوذ اور ہمارے خاندانی حالات

قسط اول

باغات اور چشموں کے شہر چوآ سیدن شاہ سے کوئی چھ میل مغرب میں واقع ڈلوال کا قصبہ ایک سرسبز وشاداب وادی کی صورت میں واقع ہے جہاں کی فضا اور آب و ہوا نہایت خوشگوار ہے۔ پہلے اس کا ضلعی صدر مقام جہلم تھا لیکن جب سے چکوال کو ضلع کا درجہ دیا گیا ہے ڈلوال کو اس نئے ضلع میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ڈلوال آبادی اور رقبہ کے لحاظ سے اپنے اردگرد کے سب دیہات سے بڑا ہے اور سارے علاقہ میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔ یہاں 1900ء میں بیلجیئم مشن نے ہائی سکول قائم کیا جس سے اردگرد کے علاقہ کو تعلیمی لحاظ سے بہت فائدہ پہنچا۔ اس فوجی خطے کے کئی بریگیڈئر اور جرنیل میٹرک تک ڈلوال مشن ہائی سکول میں تعلیم پاتے رہے۔ اس زمانہ میں فوج میں کمیشن حاصل کرنے کے لئے میٹرک تک ہی تعلیم لازمی تھی۔

ڈلوال کا قریبی گاؤں دوالمیال حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے ہی احمدیت کی برکت اور جماعت کی تعداد کے لحاظ سے علاقہ بھر میں خاص اہمیت اور شہرت رکھتا ہے۔ پہلے احمدی جرنیل ملک نذیر احمد صاحب کا تعلق دوالمیال ہی سے تھا اور ڈلوال کے پہلے احمدی خاکسار کے والد محترم راجہ فضل داد خان رئیس ڈلوال تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے ان کے قبول احمدیت کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کا یہ پیارا مصرع صادق آتا ہے:۔ ع

جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

حق کی پہلی آواز

والد محترم نے خود خاکسار کو سنایا کہ جب وہ ڈلوال مشن سکول میں پڑھتے تھے تو اس وقت دوالمیال کے کچھ احمدی طلباء بھی اس سکول میں زیر تعلیم تھے۔ والد صاحب بتاتے تھے کہ انہوں نے ان طلباء کو درثمین کی وہ خوبصورت نظم خوش الحانی سے پڑھتے ہوئے کئی بار سنا جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

والد محترم بتاتے تھے کہ جب وہ یہ دلآویز الفاظ مترنم آواز میں سنتے تھے ان کے قلب و ذہن پر خاص اثر ہوتا تھا۔ اور یہی حق کی پہلی آواز تھی جو ان کے کان میں پڑی اور دل میں اترتی چلی گئی۔

ڈلوال اور اس کے اردگرد کا علاقہ فوجی خطے کے طور پر مشہور تھا اور ہمارے دادا راجہ پناہ خان صاحب بھی فوج میں ترقی پا کر کمانڈر انچیف کے سپیشل باڈی گارڈ دستہ میں شامل ہو گئے تھے جس کی ایک وجہ یہ تھی کہ آپ چھ فٹ سے اونچے قد کے نہایت ہی مضبوط وجیہہ اور بارعب شخصیت کے مالک تھے لیکن انہوں نے اپنے واحد زندہ بیٹے (یعنی ہمارے والد محترم) کو فوج میں بھیجنا پسند نہ کیا بلکہ ڈلوال سکول سے میٹرک پاس کرنے کے بعد ہمارے والد محترم کو ایگریکلچرل کالج لائلپور (حال فیصل آباد) میں داخل کرا دیا۔ اب یہ ادارہ ترقی اور وسعت پا کر ایگریکلچرل یونیورسٹی فیصل آباد میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اس کالج میں بھی والد محترم کی ملاقات کچھ احمدی طلباء سے ہو گئی جن میں سے ایک ترقی پا کر کمانڈر عبداللطیف بنے اور پھر ایگریکلچرل کالج کے پرنسپل مقرر ہوئے کمانڈر صاحب ایگریکلچرل کالج کے آخری پرنسپل تھے کیونکہ اس کے بعد یہ ادارہ ایگریکلچرل یونیورسٹی (فیصل آباد) بن گیا۔ اور یونیورسٹی کا سربراہ وائس چانسلر کہلاتا ہے۔ والد محترم کو ایگریکلچر لائن بہت راس آئی۔ وہ اس طرح کہ انہوں نے ملازمت تو زیادہ عرصہ نہیں کی لیکن زراعتی کالج سے حاصل کئے گئے علم اور تجربہ کی بنا پر وہ تقریباً پانچ مربع زرعی اراضی کے مالک ہونے کی حیثیت میں اپنی زمینوں کا انتظام بہت عمدگی سے کرتے رہے اور مزارعین کو بھی مفید مشورے دیتے رہے۔

حضرت راجہ علی محمد صاحب کا نیک اثر

حضرت راجہ علی محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (بیعت 1905ء) سلسلہ عالیہ کے ایک معروف بزرگ اور متدین و پروقار شخصیت تھے ان کا آبائی گاؤں چوآ سیدن شاہ سے مشرق کی طرف سے کچھ فاصلہ پر واقع تھا اور کوٹ راجگان کہلاتا تھا۔ جماعت احمدیہ لاہور کے ایک مخلص خادم سلسلہ مکرم راجہ غالب احمد صاحب حضرت راجہ علی محمد صاحب کے فرزند ہیں۔ جب میرے والد صاحب راجہ فضل داد خان نے کچھ عرصہ کے لئے لاہور وغیرہ میں ملازمت کی تو راجہ علی محمد صاحب، جو افسر مال کے عہدے پر تعینات تھے، کی نیک صحبت اور گفتگو کا والد صاحب پر بہت اچھا اثر پڑا۔ اسی طرح خوش قسمتی سے والد صاحب کی ملاقات لاہور ہی میں خان بشیر احمد خان صاحب سے ہوئی جو کپورتھلہ جیسی خوش قسمت جماعت کے معروف بزرگ حضرت محمد خان کے منجھلے صاحبزادے تھے۔ والد صاحب کے قبول احمدیت کے بعد ان کی شادی خان بشیر احمد خان صاحب کی دوسری بیٹی محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ سے ہو گئی۔ اس طرح حضرت محمد خان صاحب ہماری والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ کے سگے دادا اور ہم بہن بھائیوں کے پڑنانا ہوئے۔ والد صاحب کی شادی کے بعد ڈلوال میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا احمدی گھرانہ قائم ہو گیا اور والد صاحب کا دوالمیال جماعت کے ساتھ ملنا جلنا بہت بڑھ گیا۔ الحمدللہ۔

والد محترم کا جذبہ استقلال وایثار

ہمارے والد صاحب محترم راجہ فضل داد خان بیعت کے بعد بفضلہٖ تعالیٰ ہمیشہ ثابت قدم رہے۔ اس زمانہ میں وہ ڈلوال میں اکیلے احمدی تھے لیکن ان کے اعلیٰ اخلاق اور کردار کی وجہ سے پورا علاقہ ان کا احترام کرتا تھا۔ ہمارے دادا صاحب راجہ پناہ خان بس لکھے پڑھے آدمی تھے۔ اگرچہ انہیں احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب نہیں ہوئی لیکن انہوں نے والد صاحب کی کبھی مخالفت نہیں کی اور نہ ہی احمدیت کے متعلق کبھی منفی ردعمل ظاہر کیا جیسا کہ اس علاقہ کے عام لوگوں کا دستور تھا۔

صاحب جائیداد ہونے کی وجہ سے ہمارے والد صاحب بفضلہٖ تعالیٰ علاقے کے متمول انسان تھے اور رئیس ڈلوال کہلاتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد انہیں علاقے میں واقع کچھ Coal Mines اور اس کے ساتھ مزید کوئلے کی کانوں کا کاروبار وسیع کرنے کے لئے کچھ پہاڑی سلسلہ گورنمنٹ کی طرف سے لیز (Lease) پر مل گیا۔ اس طرح ان کا سرکاری افسران سے تعلق اور علاقے میں اثر ورسوخ اور بڑھ گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو اور ان کے کنبہ کو مخالفین و حاسدین کبھی ظاہری نقصان نہیں پہنچا سکے۔ خاکسار کو یاد پڑتا ہے کہ پاکستان بننے سے کچھ عرصہ بعد جبکہ بڑی تنگی اور عسرت کا زمانہ تھا، کئی دفعہ ایسا ہوا کہ حالات سے مجبور کچھ مہاجرین ڈلوال آ جاتے تو لوگ انہیں ہمارے والد صاحب کا پتہ بتاتے کہ وہ آپ لوگوں کی مالی امداد کریں گے اور بفضلہٖ تعالیٰ والد محترم کو ایسی خدمتوں اور نیکیوں کی خوب توفیق ملتی تھی۔

تقسیم ہند کے موقع پر دعا اور تدبیر

ہمارے قصبہ ڈلوال میں ہندوؤں کی بھی کچھ تعداد رہتی تھی جن میں کئی صاحب جائیداد بھی تھے۔ تقسیم ملک کے موقع پر وسیع پیمانے پر فسادات کا اثر وہاں بھی ظاہر ہوا۔ ان دنوں ہمارے والد صاحب جگر کی خرابی کی وجہ سے بہت علیل اور کمزور تھے۔ آپ کو خدشہ پیدا ہوا کہ لاقانونیت کے ان ایام میں کوئی دشمن ہمارے گھرانے کو کسی قسم کا نقصان پہنچانے کا قصد نہ کرے چنانچہ بیماری اور کمزوری کے باوجود آپ کی ایمانی غیرت اور خاندانی جرأت نے خوب کام کیا۔ آپ ہمت کر کے بستر سے اٹھے۔ وضو کیا اور دو نالی بندوق اور کارتوسوں کا ایک ڈبہ نکال کر اپنے پاس رکھے اور اللہ کے حضور نفل پڑھنے میں محو ہو گئے۔ سجدوں میں دعا کے دوران آپ کے دردبھرے الفاظ اور آہ وبکا صاف سنائی دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر طرح سے فضل فرمایا اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

صوم وصلوٰۃ کی پابندی

احمدیت کی برکت سے والد محترم بہت پابندی اور خشوع وخضوع سے نمازیں ادا کرتے تھے۔ رمضان میں باقاعدہ روزے رکھتے اور ہر سال اپنے پڑوس میں رہائش رکھنے والے ایک مسکین اور ضعیف بزرگ بابا دوست محمد صاحب کو باقاعدگی سے دو وقت کا کھانا یعنی سحری اور افطاری خود ان کے گھر پہنچاتے۔ یہ ڈیوٹی اپنے کسی بیٹے یا ملازم کے سپرد نہ کرتے۔ آپ ڈلوال کے حاجت مندوں اور بیماروں کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ارشاد ہوا ہے کہ الٰہی افضال اور نعمتوں کا اثر انسان کی اپنی شخصیت پر بھی نظر آنا چاہئے۔ آپ اپنے اہل وعیال کی جائز ضروریات واخراجات کا مناسب خیال رکھتے تھے۔ آپ خود بہت وضع دار شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کا لباس صاف ستھرا اور بے شکن ہوتا۔ آپ عام طور پر شلوار قمیص استعمال کرتے تھے اور اوپر کوٹ پہنتے تھے۔ سر پر کلہ اور طرہ والی پگڑی ہوتی تھی اور ہاتھ میں بید کی چھڑی۔ خاص مواقع پر انگریزی سوٹ یا کوٹ پتلون زیب تن کرتے تھے۔ گرمیوں میں پتلون اور بوشرٹ استعمال کرتے تھے۔ آخری عمر میں پگڑی کی جگہ گول قراقلی ٹوپی نے لے لی تھی۔ آپ تیز تیز قدموں سے چلتے تھے اور اپنے لباس میں بہت باوقار لگتے تھے۔

انفاق فی سبیل اللہ کا اہتمام

والد صاحب نیک کاموں اور رفاہ عامہ کی خاطر کھلے دل سے خرچ کرتے تھے تقسیم ہند کے بعد کے کٹھن دور میں آپ نے ڈلوال ہسپتال میں دواؤں اور گورنمنٹ پرائمری سکول کو بہتر عمارت میں منتقل کرنے کی کامیاب کوششیں کیں۔ جماعتی چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ تحریک جدید کے اولین پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے۔ الحمدللہ خاکسار نے آپ کے چندہ تحریک جدید کو زندہ رکھنے کی توفیق پائی ہے۔ فضل عمر ہسپتال اور دفتر انصاراللہ مرکزیہ کی تعمیر جن میں خصوصی چندہ دہندگان کے نام ان عمارت میں سنگ مرمر کی بڑی تختیوں پر کندہ کر دیئے گئے تھے

ان میں والد صاحب کا نام بھی شامل تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب ہم سب بہن بھائی تقریباً سکول جانے کی عمر کے تھے۔ ہمارے والد صاحب اپنی مالی قربانیوں کا ہمارے ساتھ ذکر نہیں کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ مالی نیکیاں اور جماعتی خدمتیں قبول فرمائے۔ آمین

ڈلوال کا تاریخی مناظرہ

خاکسار نے جب 1985ء میں بیرون ملک سے مستقل طور پر پاکستان واپس آ کر ربوہ میں سکونت اختیار کر لی تو کچھ عرصہ کے بعد خیال آیا کہ جماعت کی جانب سے مناظرہ ڈلوال میں شرکت کرنے والے دو بزرگوں حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) اور مکرم مولانا احمد علی شاہ صاحب (جو ان دنوں نائب ناظر اصلاح و ارشاد کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے) سے ملاقات کا شرف حاصل ہوتا رہتا ہے تو ان قابل احترام بزرگوں سے ڈلوال کے مناظرہ کے کچھ حالات بھی سننے کی سعادت حاصل کی جائے۔ چنانچہ خاکسار باری باری ان دونوں بزرگوں کے پاس حاضر ہوا۔ اور مناظرہ سے متعلق ایمان افروز واقعات سنے۔ محترم مولانا احمد علی شاہ صاحب نے بتایا کہ ڈلوال میں یہ مناظرہ فروری 1942ء میں احمدیوں اور مخالفین کے درمیان ہوا تھا۔ مخالف گروہ کے بڑے مناظر مولوی لال حسین اختر تھے۔ جماعت احمدیہ کے مناظر اعلیٰ محترم محمد یار عارف تھے جو علم و فضل اور اخلاق کا عمدہ نمونہ تھے۔ جب خاکسار سکول کا طالب عالم تھا تو ہمارے والد محترم راجہ فضل داد خان مرحوم نے ایک سے زائد مواقع پر خاکسار کو اس مناظرے کے انعقاد کی وجہ اور آغاز کی کہانی بتائی۔ والد محترم فرماتے تھے کہ ایک دفعہ جب وہ اپنی زمینوں کے دورے پر (ضلع سرگودھا) گئے ہوئے تھے تو مولوی لال حسین اختر ڈلوال آ کر مسجد خواجگان میں مقیم ہوئے اور لوگوں سے پوچھا کہ یہاں بھی کوئی قادیانی ہے؟ تو لوگوں نے والد صاحب کا نام لیا۔ جب والد صاحب زمینوں سے واپس آئے اور انہیں اس بات کا پتہ چلا تو وہ خود مسجد خواجگان میں پہنچ گئے۔ ابتدائی گفتگو کے بعد مولوی لال حسین اختر سے مناظرہ کی بات چل پڑی اور والد صاحب نے مرکز قادیان میں ساری اطلاع تحریراً عرض کر دی اور اس طرح مقررہ تاریخ تک ہمارے تینوں فاضل مناظر جن کا پہلے ذکر ہو چکا ہے، تشریف لے آئے اور اس طرح ڈلوال کی جامع مسجد (مسجد خواجگان) میں یہ تاریخی مناظرہ ہوا۔ اور علاقہ بھر کے لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے والد صاحب اور آپ کے اہل خانہ اور خادمان کو ان دنوں میں بہت خدمت کا موقع ملا۔ ارد گرد کے احمدی احباب پورے ایمانی جذبہ اور ذوق و شوق سے یہ مناظرہ سننے کے لئے ڈلوال آئے۔ ان سب احباب کے کھانے کا مکمل بندوبست ہمارے والد محترم اپنے وسیع و عریض گھر پر کرتے۔ یہ حویلی نما گھر جو دو منزلوں پر مشتمل ہے آج بھی موجود ہے اوپر والی منزل گھر والوں کا رہائشی حصہ تھا اور نچلی والی منزل پر آرام دہ مہمان خانہ اور وسیع صحن موجود تھا۔ بہت سے احباب شام کو واپس اپنے گھروں میں چلے جاتے تھے لیکن کچھ دور دراز کے دوست رات کو بھی ہمارے گھر میں ہی قیام فرماتے تھے۔ اس مناظرے کا مختصر سا ذکر تاریخ احمدیت میں بھی محفوظ ہے۔

احمدی کی امتیازی شان

خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت قبول کرنے والوں کی کایا ہی پلٹ جاتی ہے اور ان کے دین و دنیا نکھر اور سنور جاتے ہیں۔ ہمارے والد محترم فرماتے تھے کہ ہم جب کبھی ٹرین یا بس میں سفر کر رہے ہوتے تھے تو ہم اعلیٰ اخلاق اور اطوار کی بنا پر پہچان لیتے تھے کہ اس ڈبے یا بس میں فلاں دوست بھی احمدی ہیں اور پھر بڑے تپاک اور اخلاص سے ایک دوسرے کو ملتے اور باتیں کرتے تھے۔ یہاں پر خاکسار کو یہ خوبصورت مصرع یاد آ رہا ہے: ع

کہ قدرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنا بندی

جیسا کہ پہلے تحریر کیا گیا ہے ڈلوال میں کچھ ہندو گھرانے بھی سکونت پذیر تھے جو نقل آبادی کے موقع پر ڈلوال چھوڑ کر ہندوستان چلے گئے۔ اس فساد کے زمانہ میں اس عبوری دور میں دور دراز کے دیہاتی علاقوں میں انتظامیہ کی عدم موجودگی کے باعث ڈلوال کے کئی لوگوں نے ہندوؤں کی متروکہ املاک پر قبضہ کر لیا۔ ہمارے والد صاحب کے ایک قریبی رشتہ دار نے اپنے پڑوس میں واقع ایک ہندو کی زمین اپنے گھر کے ساتھ ملا لی۔ کچھ عرصہ کے بعد جب علاقے کے حکام امن و امان قائم کرنے اور ناجائز قبضہ کی تحقیق کرنے ڈلوال پہنچے تو انہوں نے ہمارے والد صاحب کے ان قریبی رشتہ دار کے بیان کی سچائی کو پرکھنے کے لئے کہا کہ ڈلوال کی قابل اعتماد اور تعلیم یافتہ شخصیت راجہ فضل داد خان جو گواہی دیں گے ہم اسے درست تسلیم کر لیں گے اور اس کے مطابق فیصلہ صادر کریں گے۔ اس پر والد صاحب نے صاف صاف اور برملا بیان کیا کہ یہ زمین ہندوؤں کی ہے۔ جو ان کے عزیز نے اپنے قبضے میں لے لی ہے چنانچہ سرکاری فیصلہ ان صاحب کے خلاف گیا۔ بعد میں والد صاحب کے وہ عزیز اور ان کے اہل خانہ ایک لمبے عرصہ تک اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے رہے کہ والد صاحب نے اپنے قریبی رشتہ دار کے خلاف بیان دے کر انہیں نقصان اور ندامت سے دوچار کیا ہے۔ اس پر ہمارے والد محترم یہی فرماتے تھے جو حق بات تھی میں نے وہی کہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جرأت اور حق گوئی سب احمدیت کی برکت اور تقویٰ کا ثمرہ تھا۔

دوسرے احمدی گھرانے کی بنیاد

ڈلوال کے رشتہ داروں میں سے والد محترم کے بھانجے راجہ محمد نواز صاحب ہمارے والد صاحب کو بہت عزیز تھے اور ہمارے کزن راجہ محمد نواز صاحب کا بچپن سے ہی ہمارے گھر میں بہت آنا جانا تھا جیسا کہ بھائی محمد نواز صاحب نے مجھ سے خود کئی بار ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے والد صاحب کے اثر اور جماعت دوالمیال کے ایک بزرگ حضرت مولوی کرم داد صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) کی نیک مجلس پُر خلوص دعوت اور دعا کے نتیجہ میں راجہ محمد نواز صاحب نے احمدیت قبول کر لی۔ یہ بات راجہ محمد نواز صاحب نے خود کئی بار خاکسار کو سنائی تھی۔ اور یہ واقعہ پاکستان بننے سے کئی سال پہلے کا ہے۔ گو ان کی اہلیہ محترمہ نے اس وقت احمدیت قبول نہیں کی لیکن بہر حال ڈلوال میں دوسرے احمدی گھرانے کا آغاز ہو گیا۔

اس سلسلہ میں ایک بات قابل ذکر ہے کہ ہمارے دادا صاحب کے برعکس، جنہوں نے اپنے بیٹے (راجہ فضل داد خان) کے احمدی ہو جانے پر کوئی مخالفانہ ردعمل نہیں دکھایا تھا، بھائی محترم راجہ محمد نواز صاحب کے والد صاحب راجہ مواز خان نے ان کے قبول احمدیت پر زبردست رنج و طیش اور مخالفت کا اظہار کیا حتیٰ کہ ان کو گھر سے بے دخل کر دیا اور ہمارے والد صاحب سے بھی سخت ناراضگی اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تم نے میرے بیٹے کو مرزائی بنا لیا ہے۔ نیز انہوں نے سالہا سال تک ہمارے والد صاحب سے قطع تعلق کیے رکھا۔

اپنے والد راجہ مواز خان صاحب کے انتہائی سخت اور بے دردانہ سلوک کی وجہ سے راجہ محمد نواز صاحب قادیان دارالامان چلے گئے اور اپنے آپ کو جماعت کی خدمت کے لئے پیش کر دیا۔ ڈلوال میں سکونت کے دوران آپ سرکاری عمارتوں اور سڑکوں کی ٹھیکیداری کا کام کرتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد احمدیت کے مرکز ربوہ میں نئی جماعتی عمارتوں کی تعمیر کی نگرانی اور انتظام کے سلسلہ میں آپ نے جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ ان عمارات میں دفاتر تحریک جدید کی تعمیر کا کام بھی شامل ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور اپنے بیٹے راجہ محمد نواز صاحب کا مسلسل حسن سلوک دیکھ کر آخر ان کے والد راجہ مواز صاحب نے ان کی مخالفت ترک کر دی بلکہ کبھی کبھار بھائی نواز صاحب کے مکان واقع ربوہ میں بھی آ کر قیام کرتے تھے۔ تقسیم ہند 1947ء کے موقع پر وہ خود چل کر ہمارے والد راجہ فضل داد خان مرحوم کے پاس آئے اور ان سے رنجش دور کی اور کوئلے کی کان (Coal Mines) کے کاروبار کا آغاز ان کے اشتراک سے شروع کیا۔

باہمی تعلق اور پیار

ایک تو بھائی محمد نواز صاحب رشتہ میں ہمارے والد محترم کے بھانجے تھے۔ اس پر احمدیت کے رشتہ نے سونے پر سہاگے کا کام کیا اور دونوں میں پیار و محبت اور باہمی ملنا ملانا گویا کہ ایک ہی گھر والی بات ہو گئی۔ ہمارے والدین اکرام و محبت سے ان کو ہمیشہ محمد نواز خان کہہ کر مخاطب کرتے تھے اور بھائی محمد نواز صاحب اس بات پر بے حد شاداں تھے اور انہوں نے مجھ سے کئی بار اس بات کا ذکر کیا کہ ماموں جی اور ممانی جان میرا نام بہت چاہت اور شفقت سے پکارتے ہیں حالانکہ لفظ خان میرے نام کا حصہ بھی نہیں ہے۔ ہمارے والد صاحب بہت کم لوگوں کے ساتھ بے تکلف ہوتے تھے ان میں سے ایک ان کے عزیز بھانجے راجہ محمد نواز صاحب تھے جن کے ساتھ وہ مناسب مذاق اور بے تکلفی کی باتیں کر لیتے تھے۔ والد محترم بہت رکھ رکھاؤ والے اور متین و نفیس مزاج کے مالک تھے۔ وہ وقتاً فوقتاً اپنے رشتہ داروں سے ملنے ان کے گھر پر بھی جایا کرتے تھے۔ ہمارے علاقہ کے لوگوں میں یہ رواج تھا کہ وہ اپنے رشتہ داروں کے گھروں میں بغیر سلام دعا یا بیرونی دروازے پر دستک دیئے اندر داخل ہو جاتے تھے لیکن احمدی روایات سے بہرہ مند ہمارے والد محترم ہمیشہ اپنی بید کی چھڑی سے دروازہ کھٹکھٹاتے تھے۔ گویا یہ دستک ان عزیز و اقارب کے لئے شناخت کا کام دیتی کہ راجہ صاحب آ رہے ہیں۔ ہمارے والد محترم کو ادب سے لوگ راجہ صاحب یا سادہ مزاج لوگ 'راجہ جی' کہہ کر پکارتے تھے۔ بھائی محمد نواز صاحب بتاتے تھے کہ ماموں جی کھانے پینے کے معاملہ میں بہت احتیاط برتتے تھے اور فقط دو تین رشتہ داروں کے گھروں سے بوقت ضرورت پانی کا گلاس پی لیا کرتے تھے البتہ بھائی نواز صاحب کے ساتھ گھر والی بے تکلفی تھی اور بھائی صاحب کو بھی جب ڈلوال میں قیام کا موقع ملتا وہ اکثر اپنے ماموں کے پاس آ جاتے اور بہت لمبی مجلسیں ہوتیں۔ دونوں ماموں بھانجا خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ بہت محبت کا تعلق رکھتے تھے۔ اور موسم گرما اور موسم بہار میں حضرت مصلح موعود، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے اور خاندان کے دوسرے بزرگ اکابر کی خدمت میں اپنے علاقہ کے دو خاص تحفے یعنی عمدہ قسم کے انار اور خالص عرق گلاب بڑے اہتمام اور اخلاص سے پیش کیا کرتے تھے۔ نیز ملاقات اور مشورے کے لئے ان کی خدمت میں حاضر ہونا اپنی سعادت سمجھتے تھے۔

عیدین پر خاص اہتمام

عیدین کا موقع روحانی مسرت اور پُر لطف عبادت کے ساتھ ساتھ دنیوی خوشی اور رونق کا بھی سماں پیش کرتا ہے۔ ہمارے والد محترم نے ایک عمدہ کپڑے کی شیروانی بنوا رکھی تھی جو صرف عیدین کے موقع پر پہنتے تھے۔ سفید شلوار اور سفید کلے دار پگڑی کے ساتھ انہیں یہ شیروانی بہت سجتی تھی۔ وہ ہمیشہ ایک اچھی نسل کی گھوڑی بھی رکھتے تھے جس پر سوار ہو کر وہ جمعہ اور عیدین کی نماز پڑھنے دوالمیال جاتے تھے جہاں بفضلہ تعالیٰ ایک مضبوط اور مخلص جماعت اور ایک خوبصورت اور کشادہ بیت الذکر موجود تھی جسے چند سال پہلے مزید دیدہ زیب اور وسیع بنایا گیا ہے۔ جب عید کے موقع پر بھائی محمد نواز صاحب بھی ڈلوال آئے

ہوتے تو اپنے بائیسکل پر سوار ہوتے اور دونوں ماموں اور بھانجا بڑے اخلاص اور ذوق وشوق سے دوالمیال کے لئے روانہ ہوتے۔ اس زمانہ میں ہم تین بھائی جو سکول کی عمر کے تھے اور مختلف کلاسوں کے طالب علم تھے، راستے کی رونقوں سے محظوظ ہوتے ہوئے دوالمیال پہنچ جاتے۔ محترم قاضی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت دوالمیال نماز پڑھاتے تھے۔ ان کے ایک صاحبزادے مکرم ملک مبارک احمد مرحوم جامعہ احمدیہ میں جید استاد تھے اور عربی زبان کے ماہر کے طور پر معروف تھے۔ محترم قاضی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم، خاکسار کے والد محترم راجہ فضل دادخاں مرحوم اور بھائی محمد نواز صاحب مرحوم کے درمیان محبت اور اخوت کا تعلق اپنی مثال آپ تھا۔ عید کے دن ہمارے سامنے والد محترم اور بھائی محمد نواز صاحب سے باتیں کرتے ہوئے محترم قاضی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت دوالمیال بڑی محبت اور اپنائیت سے فرمایا کرتے تھے کہ جب احباب جماعت مجھ سے دریافت کرتے ہیں کہ عید کی نماز پڑھنے کا کیا وقت مقرر ہوا ہے تو میں بڑی خوشدلی سے جواب دیتا ہوں کہ جب ڈلوال کے دوست پہنچیں گے تو نماز شروع ہو جائے گی۔

اللہ اللہ! کس قدر پاک دل اور احمدیت کے حوالے سے ایک دوسرے کے شیدائی تھے یہ لوگ!!

لطف وعنایت کی باتیں

اب نماز عید کے بعد کا قصہ سنیئے! عید کی نماز کے بعد سب احباب آپس میں اور ہم ڈلوال سے شامل ہونے والوں کو خاص طور پر بے حد تپاک سے عید ملتے۔ اس کے بعد بزرگوارم قاضی عبدالرحمٰن صاحب بڑی چاہت اور دلی بشاشت کے ساتھ ہم ڈلوال والوں کو چند دوسرے قریبی عزیزوں اور دوستوں کے ساتھ اپنے گھر لے جاتے۔ ان کے گھر کے وسیع صحن کی ایک جانب ایک بڑا سا ہوادار اور اونچی چھت والا کمرہ تھا جسے مقامی زبان میں بیٹھک (یوں سمجھئے کہ Sitting room) کہتے ہیں۔ عید کے موقع پر اس کمرے میں صفائی۔ ستھرائی اور رنگدار پایوں والی لمبی لمبی چارپائیوں پر عمدہ چادریں بچھانے کا خاص اہتمام ہوتا تھا۔ کمرے کے درمیان میں صاف ستھری دری پر دسترخوان بچھایا جاتا اور سب مہمانوں کو عید کا پرتکلف کھانا پیش کیا جاتا۔ اس پاکیزہ اور بے تکلف محفل میں رونق ومسرت کے خوبصورت نظارے دکھائی دیتے۔

احساس وجذبات کا مقابلہ

ہمارے والد محترم بہت ہی محتاط اور حساس طبیعت کے مالک تھے۔ انہیں خیال گزرتا کہ محترم قاضی صاحب پر مہمانوں کا بہت بوجھ ہو جاتا ہے چنانچہ انہوں نے ایک آدھ دفعہ کوشش کی کہ ہم نماز عید کے لئے ساتھ جانے والے تینوں بھائی نماز عید کے بعد کی ضیافت میں شامل نہ ہوں اور نماز عید سے فارغ ہونے کے بعد بیت الذکر میں ہمیں اشارہ کیا کہ ہم یہیں سے سیدھے ڈلوال روانہ ہو جائیں لیکن اگر ادھر احساس وگداز کی شدت تھی تو ادھر شفقت ومحبت کا جذبہ بھی کچھ کم نہ تھا۔ ہوا یوں کہ ہم دو تین قدم بھی چلے ہوں گے کہ محترم قاضی صاحب کی نظر ہم پر پڑ گئی۔ انہوں نے ہمیں فوراً روک لیا اور ہمارے والد صاحب سے دوستانہ رنگ میں بہت شکوہ کیا کہ بچوں کو اس طرح کیوں بھیج رہے ہیں۔ وہ لازماً عید کی دعوت میں شامل ہوں گے۔ سبحان اللہ! یہ تھیں ان لوگوں کی باہمی محبتیں اور قربتیں جو احمدیت کے رشتہ نے انہیں عطا کی تھیں۔

آہ! وہ ہستیاں اور وہ شفقتیں!!

تیری یاد کے جگنو چمکے
دیر تک آنکھ میں آنسو چمکے

ہمارے والد صاحب بھی محترم قاضی صاحب سے بے حد برادرانہ اور محبانہ تعلقات رکھتے تھے اور مختلف مواقع پر محترم قاضی صاحب کو ڈلوال آنے کی دعوت دیتے تھے۔ محترم قاضی صاحب ہماری ڈلوال والی حویلی کی نچلی منزل پر واقع وسیع اور آرام دہ مہمان خانے میں اترتے اور کئی کئی دن قیام فرما رہتے۔ باجماعت نمازوں کا خوب التزام ہوتا اور پاکیزہ اور خوشگوار محفلیں منعقد ہوتیں۔ ایسے مواقع پر عصر کی نماز کے بعد ہمارے والد محترم کی طرف سے پرتکلف چائے پر ڈلوال کے کچھ معززین بھی مدعو ہوتے اور دعوت الی اللہ کا خاص اہتمام کیا جاتا۔

مسلسل محنت اور آخری بیماری کے آثار

ہمارے والد محترم کا کوئی سگا بھائی نہ تھا اور وہ اپنے آپ کو اکیلا اور تنہا خیال کرتے تھے لیکن احمدیت کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے انہیں نو بیٹے اور بیٹیاں عطا فرمائے اور ان کا گھر رونقوں اور خوشیوں سے بھر دیا۔ دنیاوی لحاظ سے بھی والد محترم پر اللہ کا بڑا فضل تھا۔ انہوں نے رزق حلال سے اپنے بچوں کو پالا اور ان کی تعلیم وتربیت کا خوب خیال رکھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی ساری اولاد اعلیٰ تعلیم یافتہ بنی اور ہر لحاظ سے خوش قسمت اور کامیاب رہی۔ بہرحال ماحول کے رکھ رکھاؤ گھر کے اچھے معیار اور جملہ اخراجات کے لئے ہمارے والد صاحب کو اپنی زمینوں کی دیکھ بھال اور کوئلے کی کانوں (Coal Mines) کے کاروبار کے لئے مسلسل محنت، نگرانی اور سفر اختیار کرنا پڑتا تھا۔ عمر کے ساتھ ساتھ ان کی صحت پر اثر پڑنے لگا اور اگست 1959ء میں بوجہ بخار اور کمزوری کے بیمار رہنے لگے۔ چنانچہ انہیں راولپنڈی کے مشہور امریکن ہسپتال ہولی فیملی میں داخل کرایا گیا۔ جون 1959ء میں ہماری بڑی ہمشیرہ صاحبہ کی شادی ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب سے ہوئی تھی اور اسی سال ہمارے بڑے بھائی راجہ بیرم خان صاحب مرحوم تعلیم سے فارغ ہوئے تھے۔ باقی ہم سب بہن بھائی مختلف کلاسوں کے طالب علم تھے۔ پنڈی کے سفر میں بھائی محمد نواز

باقی صفحہ 12 پر

(مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب)

21واں سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ آسٹریلیا کا 21واں سالانہ اجتماع مورخہ یکم تا 3 ر اکتوبر 2004ء کو (......) بیت الھدیٰ سڈنی میں منعقد ہوا (الحمدللہ)۔ اس روحانی اجتماع میں سڈنی کے علاوہ ایڈیلیڈ، برزبین، میلبورن اور کینبرا کے خدام اور اطفال نے نہایت جوش وخروش سے شرکت کی۔ اس کے علاوہ انصاراللہ کی ایک کثیر تعداد نے بھی خدام اور اطفال کے اس اجتماع میں شرکت کی۔

اجتماع کی تیاریاں

حسبِ سابق اجتماع کی تیاریاں کافی پہلے سے شروع کر دی گئی تھیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمتِ میں دعا کیلئے خط لکھا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازاہِ شفقت خدام کے لئے محبت بھرا پیغام بھجوایا جو کہ اجتماع کی اختتامی تقریب میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا مکرم فیروز علی صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

اجتماع کی تیاری کے سلسلہ میں متعدد وقارِ عمل کئے گئے جس میں خدام اور اطفال کی بھاری تعداد شرکت کرتی رہی۔ حسبِ سابق اس سال بھی بیت الذکر کے دونوں ہالز اجتماع کیلئے استعمال کئے گئے۔ اجتماع گاہ کے سٹیج کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا۔ ﴿فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ﴾ والی آیت کے نیچے منارۃ المسیح کے سائے میں آسٹریلیا کے نقشہ کے اوپر اجتماع 2004ء کندہ تھا۔

پہلا دن

پروگرام کے مطابق اجتماع کا آغاز نمازِ جمعہ کی ادائیگی کے بعد ہوا۔ مختصر ورزشی مقابلوں کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کی صدارت میں مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوا۔ خدام واطفال کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ براہ راست سننے کا انتظام تھا۔

دوسرا دِن

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نمازِ فجر کے بعد مکرم اظہر محمود ناصر صاحب نے درس قرآن دیا۔ پرچم کشائی کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کرائی۔

افتتاحی تقریب

صبح نو بجے اجتماع کی افتتاحی تقریب مکرم سید علی سجاد شاہ صاحب کی تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے خدام کا عہد اردو اور انگریزی میں دہرایا۔ مکرم اظہر خان صاحب نے حضرت مصلح موعود کی نظم ہے دستِ قبلہ نما، خوبصورت آواز میں پیش کی۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب نے اطفال اور خدام سے افتتاحی خطاب کیا۔ آپ نے خدام کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔

مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد مکرم کامران احمد صاحب نے درس ملفوظات دیا۔ اور اس کے بعد خدام کے دینی معلومات اور بیت بازی کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ خدام کی ایک بڑی تعداد نے یہ مقابلہ جات نہایت دلچسپی سے دیکھے۔ جبکہ اطفال کے اس دن کے مقابلوں میں نظم، قرآن کریم کی تلاوت، نداء تقریر اور دینی معلومات کے مقابلہ جات شامل ہیں۔

تیسرا دن

تیسرے دن کا آغاز بھی باجماعت نمازِ تہجد سے ہوا۔ جو کہ حافظ قاسم احمد صاحب نے پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد مکرم ڈاکٹر عمر شہاب خاں صاحب نے درسِ قرآن کریم اور حدیث دیا۔ اس کے بعد سب نے ناشتہ کیا اور ساتھ ہی ساتھ والی بال کے میچز کھیلے گئے اور لانگ جمپ کا مقابلہ بھی صبح ہی منعقد ہوا۔ صبح آٹھ بجے کرکٹ کے مقابلہ جات شروع ہوئے۔ آج کا دن بہت خوبصورت تھا اور دھوپ چمک رہی تھی۔

نمازِ ظہر اور عصر کی ادائیگی کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کے لئے انتخاب ہوا۔ یہ الیکشن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے محترم مولانا محمود احمد شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ اس کے بعد اجتماع کی اختتامی تقریب سے پہلے انگریزی اور اردو کے تقریری مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ جبکہ اطفال الاحمدیہ کے اس دن کے مقابلوں میں حفظِ قرآن، میوزیکل چیرز، بچ فٹ بال، فٹبال، کرکٹ اور رسہ کشی کے مقابلہ جات شامل ہیں۔

اختتامی تقریب

تقریباً 3:30 بجے اجتماع کی اختتامی تقریب محترم مولانا محمود احمد شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مکرم مجیب الرحمٰن سنوری صاحب نے تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد مکرم صدر مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا نے خدام کا عہد دہرایا۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی نظم ''میں اپنے پیاروں کی نسبت'' پیش کی۔ اختتامی تقریب میں بلیک ٹاؤن سٹی کونسل کے سب سے کم سن کونسلر Craig Daizman نے بھی شرکت کی اور

باقی صفحہ 6 پر

مکرم نوید احمد مبشر صاحب

مرسلہ: وکالت وقف نو

طلباء کا علمی معیار بڑھانے کے لئے بعض اہم مشورے

26 دسمبر 1905ء کو حضرت مسیح موعود نے ایک تقریر میں واقفین زندگی کے بارے میں فرمایا:۔

''.....یہ مدرسہ اشاعت (-) کا ایک ذریعہ بنے اور اس سے ایسے عالم اور زندگی وقف کرنے والے لڑکے نکلیں جو دنیا کی نوکریوں اور مقاصد کو چھوڑ کر خدمت دین کو اختیار کریں......ایک طرف ضرورت ہے ایسے لوگوں کی جو عربی اور دینیات میں توغل رکھتے ہوں اور دوسری طرف ایسے لوگوں کی بھی ضرورت ہے جو آجکل کے طرز مناظرات میں پکے ہوں۔ علوم جدیدہ سے بھی واقف ہوں۔ کسی مجلس میں کوئی سوال پیش آجاوے تو جواب دے سکیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم ص 618)

نیز فرمایا:۔

''میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی بھی واقفیت رکھتے ہوں۔ اور پورے طور پر تقریر کر کے (-) کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کر سکیں۔'' (ملفوظات جلد چہارم ص 619)

بعض واقفین نو کے رزلٹ کا جائزہ

گزشتہ دنوں پاکستان کے مختلف اضلاع سے واقفین نو کے کلاس دہم کے موصولہ رزلٹ کا جائزہ لیا گیا۔ یہ تقریباً 307 رزلٹ تھے جن میں 219 لڑکوں اور 88 لڑکیوں کے رزلٹ تھے۔ جب ان کو تفصیلی طور پر دیکھا گیا تو گریڈ کے اعتبار سے درج ذیل جائزہ سامنے آیا۔

طلباء:

A+ = 18
A = 34
B = 48
C = 41
D = 43
E = 21

طالبات:

A+ = 10
A = 18
B = 19
C = 24
D = 14
E = 3

طلباء کا معیار بڑھانے کی ضرورت

ان نتائج کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ میٹرک میں ہمارے بچے کوئی بہت اچھا نتیجہ حاصل نہیں کر رہے۔ آجکل کے دور میں آئندہ کالج میں داخلہ کے لئے اچھے نمبروں کی بہت ضرورت ہے۔ B گریڈ تو کم از کم ایسا معیار ہے جس کے بعد کسی اچھی جگہ داخلہ کی امید کی جاسکتی ہے۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھی کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ طلباء کا معیار بڑھایا جاوے اور بہتری کے لئے مختلف تدابیر اختیار کی جائیں۔ جتنے افراد کی ضرورت ہے اس لحاظ سے اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والوں کی تعداد کم ہے اور اس میں بہت بہتری کی گنجائش موجود ہے۔

اچھے سکول کا انتخاب

اس کی ایک وجہ تو ہمارا ملکی نظام تعلیم ہے جو اس معیار کا نہیں جہاں اسے ہونا چاہئے تھا۔ سرکاری سکولوں کا معیار کمزور ہے جبکہ پرائیویٹ سکولوں میں سے بھی اکثر اچھے معیار کے حامل نہیں۔ ابن انشاء نے اپنی ایک مزاحیہ تحریر میں لکھا ہے کہ ''علم بڑی دولت ہے، سکول بنا پیسہ کما''۔ لگتا ہے اس بات پر عمل کرتے ہوئے پرائیویٹ تعلیمی ادارے باوجود زیادہ فیس لینے کے بہتر معیار تعلیم پیش نہیں کر رہے لیکن بہت بڑی تعداد سرکاری سکولوں میں پڑھنے کی بجائے پرائیویٹ سکول میں پڑھنے کو ترجیح دیتی ہے۔ چنانچہ شہروں اور قصبوں میں جگہ جگہ ایسے سکول کھلے ہیں۔ جن کے باہر بڑے جلی حروف میں انگریزی میڈیم تحریر ہوتا ہے۔ لیکن ان سکولوں میں پڑھانے والے استاد انگریزی سے نابلد ہوتے ہیں۔ سکول کہلاتا تو انگریزی میڈیم ہے لیکن اساتذہ اردو میں پڑھاتے ہیں جبکہ امتحان انگریزی میں ہوتا ہے۔ نتیجۃً بچہ مشکل کا شکار ہو جاتا ہے اور جب اس سکول سے میٹرک کا امتحان انگریزی نصاب کے مطابق دیتا ہے تو بہت ہی کم نمبر حاصل کرتا ہے۔ اس لئے والدین سے گزارش ہے کہ سکول کے انتخاب میں خاص توجہ دیں اور مختلف ذرائع سے معلومات اکٹھی کر کے بہتر سکول کا انتخاب کریں۔

مسلسل رابطہ

اچھے سکول کے انتخاب کے بعد والدین کے لئے ضروری ہے کہ سکول سے مسلسل اور مستقل رابطہ رکھیں اور گہری نظر سے جائزہ لیتے رہیں کہ تعلیمی معیار بلند ہو رہا ہے۔ یا بچہ مزید توجہ کا مستحق ہے۔ اس لئے سکول کے بعد گھر میں بھی تعلیم پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ والدین اساتذہ سے بھی رابطہ رکھیں اور بچے سے بھی استفسار کرتے رہیں کہ اسے پڑھائی میں کس قسم کی مشکلات پیش آرہی ہیں۔ مثال کے طور پر پہاڑے (Tables) یاد کرانا الجبرا کے فارمولے، انگریزی کے Tenses وغیرہ یاد کرانے ہوں یا پھر کسی بھی مضمون کے سوال جواب کا تبادلہ کیا جائے۔ اس طرح سے بچے کی خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ علمی معیار میں بھی اضافہ ہوتا جائے گا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر کام کے لئے الگ سے وقت مقرر کر کے اس کے مطابق عمل کرایا جائے۔ مثلاً اتنا وقت پڑھائی کے لئے، اتنا کھیل کے لئے اور اتنا ٹی وی دیکھنے کے لئے۔ ایک لائحہ عمل تیار کر کے اس پر عمل کرانے سے بآسانی کمزوریوں پر قابو پا کر بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں لیکن مستقل مزاجی سے اس پر عمل درآمد کی ضرورت ہوگی۔

اچھے ٹیوٹر کا انتخاب

ایک بات اور یہ دیکھنے میں آتی ہے کہ سرکاری سکول کے اساتذہ خصوصاً سکول کے بعد زائد وقت میں ٹیوشن وغیرہ پڑھانے کی طرف خاص توجہ دیتے ہیں جبکہ یہی اساتذہ سکول میں صحیح طرح سے نہیں پڑھاتے اس لئے والدین کو اس انتخاب میں بھی خاص توجہ دینا ہوگی تا کہ پیسے اور وقت کا صحیح مصرف ہو اور بہتر نتائج حاصل ہوں۔ گھر میں موجود تعلیم یافتہ افراد چھوٹوں کو پڑھائی میں مدد دے کر پیسہ بچانے کے ساتھ ساتھ وقت کا بھی صحیح مصرف کر سکتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی نظر آتی ہے کہ سکول میں پڑھانے والے اساتذہ ٹیوشن پڑھا کر سکول کی حد تک بچوں کو پاس کرتے جاتے ہیں لیکن بورڈ کے امتحان میں یہ کمی سامنے آتی ہے اور نتیجہ بہت کمزور نکلتا ہے۔ اس لئے سکول کے انتخاب کے ساتھ ساتھ اچھے ٹیوٹر کے انتخاب میں بھی احتیاط سے کام لیں اور گھر میں بچے کی خاص نگرانی کرتے ہوئے تعلیم میں اس کی مدد کرتے رہیں۔ بچوں کو زیادہ سے زیادہ لکھنے کی مشق کرائیں۔ اس سے جہاں ان کی لکھائی میں بہتری اور نکھار آئے گا وہاں ساتھ ساتھ ان کے لئے سبق یاد کرنا اور اسے تحریر میں لانا بھی آسان ہوتا جائے گا۔

محنت اور توجہ کی ضرورت

صرف انگریزی میڈیم سکول میں داخلہ ہی کافی نہیں اس کے علاوہ بھی محنت اور توجہ کی بہت ضرورت ہوگی۔ خصوصاً واقفین نو اور واقفات نو کے لئے تا کہ میٹرک میں اچھا نتیجہ حاصل کر کے آئندہ تعلیم کے لئے اچھے کالج یا ادارے کا انتخاب آسان ہو اور اچھے اور پڑھے لکھے واقفین جماعت کی خدمت کے لئے میدان عمل میں آسکیں۔

جسمانی ورزش اور کھیل کا وقت

پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیلنا بھی بہت ضروری ہے کیونکہ صحت مند دماغ کے لئے صحت مند جسم کا ہونا ضروری ہے۔ ''العقل السلیم فی الجسد السلیم'' لیکن ایک خاص وقت مقرر کر کے جسمانی ورزش کی کھیل کھیلنا ضروری ہے نہ کہ کمپیوٹر یا T.V. پر بیٹھ کر وڈیو گیم کھیلی جائے اور صحت اور وقت دونوں کا ضیاع ہو۔ اس کے لئے والدین کو چاہئے کہ بچوں کی نگرانی کریں کہ وہ کیا کھیلتے ہیں اور اس کے کیا نتائج ان کی صحت پر مرتب ہو رہے ہیں۔ اگر کمپیوٹر یا T.V. پر بیٹھ کر وقت ضائع کر دیں تو پھر کھیل کے لئے وقت نہیں نکلتا اور صحت کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ کا استعمال بھی وقت اور صحت دونوں کا ضیاع کرتا ہے اس کے منفی استعمال سے بچوں کو بچانا بہت ضروری ہے۔ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ بچہ کچھ سیکھ رہا ہے یا وقت ضائع کر رہا ہے۔ اس طرح سے یہ بھی والدین کی ذمہ داری میں شامل ہو جاتا ہے کہ بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے وقت کا بہترین استعمال کرنے کی عادت ڈالی جائے۔

اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو اور واقفات نو کو اپنی بہترین استعدادوں کو کام میں لاتے ہوئے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور خلیفۃ المسیح کی خواہش پر عمل کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ واقفین نو جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر کے بحیثیت مربی جماعت کی خدمت کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مسیح موعود کے اس ارشاد پر عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے کہ:۔

''میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔''

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص 409)

بقیہ صفحہ 5

اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مکرم صدر صاحب مجلس نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اسی تقریب کے دوران مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب نے قبولیت دعا کے موضوع پر خدام سے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد انعامات تقسیم کئے گئے اطفال میں محترم قمر داؤد کھوکھر صاحب نے جبکہ خدام کو مکرم ممتاز مقبول صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔

اس سال بہترین کارکردگی کی بناء پر علم انعامی پھر سے مجلس خدام الاحمدیہ ایڈیلیڈ کو ملا۔ محترم صدر صاحب نے علم انعامی مکرم منظور احمد جانڈیو صاحب قائد مجلس کو دیا۔ مجلس ایڈیلیڈ نے یہ سعادت اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلسل چوتھی بار حاصل کی ہے۔ محترم امیر صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں سب شامل ہونے والوں کو دعاؤں سے نوازا، اجتماع کے جملہ انتظامات کی تعریف فرمائی۔ بعد میں محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور یہ کامیاب اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 جنوری 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **41824** میں شمیم اختر زوجہ چوہدری عبدالرزاق قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/42000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 چوہدر عبدالرزاق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر **41825** میں طاہر محمود گوندل ولد عبدالرزاق گوندل قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 37 کنال واقع 99 شمالی مالیتی -/1400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گوندل گواہ شد نمبر 1 مختار احمد وصیت نمبر 17441 گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر **41826** میں فوزیہ ریاض زوجہ طاہر محمود گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 12 تولہ مالیتی -/84000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فوزیہ ریاض گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود گوندل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر **41827** میں زاہد شفیق ولد عبدالرزاق گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 32 کنال مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد شفیق گواہ شد نمبر 1 مختار احمد وصیت نمبر 17441 گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر **41828** میں بشارت احمد گوندل ولد چوہدری مبشر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبشر احمد بسراء ولد چوہدری سلطان احمد 99 شمالی گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد بسراء ولد چوہدری غلام احمد بسراء 99 شمالی

مسل نمبر **41829** میں مبشرہ ظہور بنت ظہور احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ ظہور گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ ولد غلام حیدر چک 43 جنوبی

مسل نمبر **41830** میں محمد حسین ولد نواب خاں قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 12 کنال 4 مرلہ مالیتی -/700000 روپے۔2۔مکان برقبہ 2 کنال مشترکہ 5 حصوں میں ہے مالیتی -/500000 روپے۔3۔گائے مالیتی -/36000 روپے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حسین گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد شاہ محمد مرالہ گواہ شد نمبر 2 محمد شبیر شاہد وصیت نمبر 27121

مسل نمبر **41831** میں یاسر محمود ولد محمد افضل محمود قوم دھوتھڑ جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر محمود گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد خورشید ولد غلام علی مرحوم پنڈی دھوتھڑاں

مسل نمبر **41832** میں چوہدری طارق احمد باجوہ والد چوہدری منور احمد باجوہ مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ محنت مزدوری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادرہ ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری طارق احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 شیخ نوید احمد ولد شیخ داؤد احمد مرحوم موضع قادرہ گواہ شد نمبر 2 رب نواز رند بلوچ ولد نور محمد بلوچ مرحوم موضع قادرہ

مسل نمبر **41833** میں انس محمود ولد غفور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس محمود گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد طاہر ولد میاں اللہ دتہ سادھوکے

مسل نمبر **41834** میں عبدالمنان ولد عبداللہ خاں قوم باجوہ پیشہ الیکٹریکل سپروائزر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ ڈیڑھ کنال واقع تلونڈی عنایت خاں مالیتی -/180000 روپے۔ 3۔موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7775 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد بشیر احمد وڑائچ حطار گواہ شد نمبر 2 کمال احمد قاسم ولد عبدالمنان حطار

مسل نمبر **41835** میں بشیر الدین جمال ولد چوہدری جلال الدین قمر قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ حال بھائی پھیرو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک کار مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/1050000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر الدین جمال گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر ولد چوہدری علی محمد بھائی پھیرو

مسل نمبر **41836** میں قدسیہ بشیر زوجہ بشیر الدین جمال قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ حال بھائی پھیرو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولہ مالیتی -/140000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قدسیہ بشیر گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین جمال خاوند موصیہ

مسل نمبر **41837** میں نوید الاسلام ولد رانا محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150 محمود گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اعظم وصیت نمبر 22517

مسل نمبر 41838 میں لقمان احمد قمر ولد محمود احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد قمر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد غلام علی باب الابواب ربوہ

مسل نمبر 41839 میں سلیم احمد ولد عبدالرشید قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد غربی مالیتی تقریباً 85000/- روپے۔ 2۔ سائیکل مالیتی 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3274/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد نیئر ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 41840 میں رفیقاں بیگم زوجہ غلام فرید قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ زمین مالیتی 200000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی 16000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیقاں بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد غلام فرید احمد آباد سانگرہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم ناصر ولد ملک محمد ممتاز احمد آباد سانگرہ

مسل نمبر 41841 میں قربان احمد ولد ملک غلام احمد قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5700/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قربان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر 41842 میں محمد عطاء العلیم ولد عبدالعزیز قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑاں پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 1-12-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عطاء العلیم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان پنڈ بیگوال گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد نور دین پنڈ بیگوال اسلام آباد

مسل نمبر 41843 میں محمد داؤد احمد ولد محمود احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑاں پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد فضل کریم موہڑاں پنڈ بیگوال گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ

مسل نمبر 41844 میں محمد عتیق ولد محمد رفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ فوٹو گرافی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عتیق گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق والد موصی

مسل نمبر 41845 میں سبیلہ کوثر بنت محمد رفیق قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑاں پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیت 2000/- روپے۔ 2۔ نقد رقم 3000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سبیلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق والد موصیہ

مسل نمبر 41846 میں ماجد رفیق ولد محمد رفیق قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑاں بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماجد رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ

مسل نمبر 41847 میں محمد ندیم ولد محمد یامین قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ندیم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 41848 میں احمد رشید جاوید ولد مظفر احمد جاوید قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد رشید جاوید گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان موہڑہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد جاوید موہڑہ

مسل نمبر 41849 میں مریم صدیقہ زوجہ ملک مبشر احمد منصور قوم لُڑکا پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 30000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 27 گرام مالیتی 22600/- روپے۔ 3۔ ایک راس بھینس کے 1/2 حصہ کی مالک ہوں مالیتی 14000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد منصور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد ولد ملک احمد دین لودھراں

مسل نمبر 41850 میں ملک محمد اصغر ولد ملک محمد اقبال قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد اصغر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد ولد چوہدری غلام حسن لودھراں گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد ملک احمد دین لودھراں

مسل نمبر 41851 میں حفیظاں بی بی زوجہ محمد اعظم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ باغ والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 4000/- روپے۔ 2۔ دو بھینس مالیتی 50000/- روپے۔ 3۔ طلائی بالیاں 2 عدد وزن 8 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفیظاں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد دین جلہ ارائیں گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم خاوند موصیہ

مسل نمبر 41852 میں طاہرہ پروین زوجہ حفیظ احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ باغ والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 41853 میں ملک مشہود احمد ولد ملک خلیل احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

جت والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد احمد ولد ملک خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد والد موصی

مسل نمبر **41854** میں ملک سعود احمد ولد ملک خلیل احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جت والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک سعود احمد گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد احمد ولد ملک خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد والد موصی

مسل نمبر **41855** میں شیخ شعیب انور ولد شیخ محمد انور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ شعیب انور گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد دنیاپور

مسل نمبر **41856** میں محمود احمد راشد ولد شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد راشد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843 گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **41857** میں شیخ مدثر احمد ولد شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843 گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **41858** میں عبدالمجید ولد عبدالشکور قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 344/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور والد موصی گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **41859** میں بشیر اقبال ابن چوہدری نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک وین مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے تقریباً ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر اقبال گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو باندھی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد والد موصی

مسل نمبر **41860** میں بشریٰ منیر زوجہ ملک منیر احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین وڑائچ مرحوم

مسل نمبر **41861** میں نسرین اختر زوجہ مرزا رفیق احمد قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور تقریباً 5 تولہ مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد بوٹا مرحوم

مسل نمبر **41862** میں امتہ المجید بیوہ ناصر احمد خان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور ساڑھے چار تولہ اندازاً مالیت -/40000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت خورد و نوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتہ المجید گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد شیخ نذیر احمد دارالعلوم غربی ثناء ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **41863** میں یاسمین مبشر زوجہ عبدالحق مبشر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/87000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **41864** میں محمد اعظم ولد چوہدری مقصود احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعظم گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **41865** میں رانا شجاع الرحمٰن ولد رانا حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا شجاع الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **41866** میں ثمینہ حمید زوجہ ملک محمد حمید افضل قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیت -/88000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ حمید گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **41867** میں مبشر احمد ولد عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف شاد وصیت نمبر 28917 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **41868** میں امتہ الحی ملکہ زوجہ ندیم احمد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 210-26 گرام مالیتی -/18764 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000

روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحی ملکہ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد رانا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب وصیت نمبر 18184

مسل نمبر **41869** میں رقیہ تبسم زوجہ انور محمود قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رقیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر ولد نور محمد ناصر آباد جنوبی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد غلام رسول ناصر آباد جنوبی

مسل نمبر **41870** میں شمائلہ رفیق بنت محمد رفیق قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ رفیق گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خاں وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41871** میں قمر النساء بنت محمد اکرم قوم جال جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قمر النساء گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خاں وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41872** میں درشہوار بنت محمد اکرم قوم جال جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ درشہوار گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خاں وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41873** میں محمد سلیم ولد محمد شفیع قوم ارائیں پیشہ رکشہ چلانا عمر 49 سال بیعت 1977ء ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رکشہ مالیتی -/50000 اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ چلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خاں وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خاں وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41874** میں محمد نعیم خان ولد ڈاکٹر محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعیم خان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان وصیت نمبر 35303 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خاں وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41875** میں صدف محمود زوجہ محمود احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 640-146 گرام مالیتی -/113645 روپے۔2۔حق مہر -/30000 روپے بصورت زیور وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدف محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خاں وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41876** میں خالد محمود ولد منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41877** میں مبشر حسین عابد ولد رب نواز عابد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر حسین عابد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41878** میں سرفراز احمد طاہر ولد افتخار احمد قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سرفراز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41879** میں وقاص احمد ولد ظفر اقبال قوم بھٹی (راجپوت) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41880** میں انیلا احمد بنت حبیب اللہ قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیلا احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **41881** میں وجیہہ مبین بنت محمد ادریس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی انگوٹھی مالیتی -/3100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وجیہہ مبین گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد فاضل

مسل نمبر **41882** میں حمید اللہ طارق اٹھوال ولد رشید احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید اللہ طارق اٹھوال گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432 ولد رفیق احمد نصیر آباد رحمان گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 35957

مسل نمبر **41883** میں ظفر اللہ خان ولد رشید احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432 گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **41884** میں یاسر عمران ولد عبدالشکور قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر عمران گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز نصیر آباد رحمٰن گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **41885** میں طاہر رشید ولد رشید احمد ارشد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر رشید گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر **41886** میں ناصر احمد طاہر ولد حافظ محمد اشرف قوم ملک اعوان پیشہ الیکٹریشن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432 گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **41887** میں سمیرا مبارک بنت مبارک احمد قوم باٹ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا مبارک گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر **41888** میں عاصمہ مبارک بنت مبارک احمد قوم باٹ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ مبارک گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر **41889** میں حمیرا مبارک بنت مبارک احمد قوم باٹ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرا مبارک گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر **41890** میں عمارہ مبارک بنت مبارک احمد قوم باٹ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمارہ مبارک گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر **41891** میں محمد شفیق ناصر ولد محمد سلیم جاوید قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شفیق ناصر گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز نصیر آباد رحمٰن گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر **41892** میں مہناز پروین بنت بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مہناز پروین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432 گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **41893** میں وقاص مالک ولد محمد مالک خضر قوم جٹ پیشہ دوکاندار عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بائیسکل مالیتی -/750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص مالک گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر **41894** میں رانا طاہر محمود ولد محمد حسین قوم رانا جھمٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل ٹاؤن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع بھلوال مالیتی -/350000 روپے۔2۔بارہ بور بندوق مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 طیب رسول احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر **41895** میں عابدہ نسرین زوجہ رانا طاہر محمود قوم رانا جھمٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل ٹاؤن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولہ مالیتی اندازاً -/48000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ بصورت زیور جو درج بالا میں شامل ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ نسرین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر **41896** میں غلام رسول ولد پیر بخش مرحوم قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع چک 86 جنوبی مالیتی -/800000 روپے۔2۔مکان برقبہ 12 مرلہ واقع چک نمبر 86 جنوبی مالیتی -/150000 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔4۔متفرق جانور تین عدد مالیتی -/80000 روپے۔5۔بینک بیلنس -/300000 روپے۔6۔تجارت میں رقم -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام رسول گواہ شد نمبر 1 نیر الاسلام وصیت نمبر 34776 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق چک نمبر 78 جنوبی

مسل نمبر **41897** میں افتخار احمد نعیم ولد چوہدری عبداللطیف اٹھوال قوم جٹ اٹھوال پیشہ معلم وقف جدید عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 10 مرلہ وقع 519 گ ب مالیتی -/80000 روپے۔2۔زرعی رقبہ 8 کنال ٹوبہ ٹیک سنگھ -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4100 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد نعیم گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن ولد نور احمد شوکت آباد کالونی گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد ابراہیم شوکت آباد کالونی

مسل نمبر **41898** میں ثمینہ شاہین زوجہ افتخار احمد نعیم قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/35000 روپے۔2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ شاہین گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد ابراہیم شوکت آباد کالونی

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

AACP لاہور کا سالانہ کنونشن

خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز لاہور مجلس نے اپنا سالانہ کنونشن مورخہ 5 فروری 2005ء کو میرج ہال لاہور میں منعقد کیا۔ اس میں 160 مرد اور 20 لجنہ ممبرات نے شرکت کی۔ اس کنونشن کے ساتھ ایک صنعتی نمائش کا بھی انتظام کیا گیا تھا جس میں 10 مختلف کمپنیوں نے اپنے سٹال لگائے۔

پروگرام کے پہلے سیشن کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا۔ پہلے سیشن کی صدارت محترم شیخ بشارت احمد صاحب قائد علاقہ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے کی۔ یہ سیشن تین پریذینٹیشن پر مشتمل تھا۔ پہلی پریذینٹیشن مکرم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب کی سافٹ وئیر پروگرامز کی ڈویلپمنٹ کی منصوبہ بندی سے متعلق تھی۔ اس کے دوران انہوں نے سافٹ وئیر ڈویلپمنٹ اور سافٹ وئیر انجینئرنگ کے دیگر پراجیکٹس کے مختلف مراحل پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔ دوسری پریذینٹیشن مکرم جواد احمد خان صاحب کی تھی۔ جس میں انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی موجودہ صورتحال اور کاروبار کے مختلف ذرائع کو تفصیل سے بیان کیا۔ مکرم مظفر محمود صاحب نے ملک سے باہر تعلیم اور کیرئیر کے موقع کے موضوع پر پریذینٹیشن پیش کی۔ اس میں ہر شعبہ اور ذریعہ سے بیرون ملک جانے والے طلباء و پروفیشنلز کے مختلف مسائل اور ان کے حل کی تفاصیل بتائی گئیں۔ اس کے بعد مکرم سید عزیر احمد صاحب کی سرکردگی میں ایک مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں ماہرین نے IT اور ٹیلی کام کے حوالے سے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔

مہمان خصوصی نے حاضرین کو پہلے سیشن کے اختتام پر مختصر خطاب سے نوازا۔ جس میں انہوں نے حاضرین کو اس شعبہ میں زیادہ سے زیادہ تعلیمی قابلیت اور مہارت حاصل کرنے کی نصیحت کی اور انہوں نے پہلے سیشن کی اختتامی دعا کروائی۔ اس کے بعد نماز اور طعام کیلئے وقفہ کیا گیا۔ وقفہ کے دوران احباب کو صنعتی نمائش کے سٹالز وزٹ کرنے کا موقع ملا۔

کھانے کے بعد تلاوت قرآن کریم سے دوسرے سیشن کا آغاز کیا گیا۔ اس سیشن کی صدارت محترم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین AACP نے کی۔ اس سیشن کی پریذینٹیشن کوالٹی ایشورنس (Assurance) کے اہم موضوع پر مکرم کاشف بن ارشد صاحب نے پیش کی۔ اس کے دوران محترم کاشف صاحب نے سافٹ وئیر کی تکمیل کے مختلف مراحل میں معیار کی یقین دہانی ممکن بنانے کے مختلف ذرائع پر تبصرہ کیا۔

پروگرام کی آخری پریذینٹیشن دور حاضر کی مقبول ٹیکنالوجی لانگ ڈسٹنس انٹرنیشنل مکرم جہانگیر شفیع صاحب نے پیش کی۔ آپ نے اس ٹیکنالوجی کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ اس جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ دور دراز علاقوں نیز بیرون ملک انتہائی سستے نرخ پر بذریعہ ٹیلی فون گفتگو کی جا سکے گی۔ اس کے بعد مکرم نھیل محمود صاحب صدر AACP لاہور نے سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ کے بعد شرکاء کی خدمت میں یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔
آخر پر مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں حاضرین کو محنت، دیانت اور علم کو ساتھ لے کر زندگی میں آگے بڑھتے رہنے کی نصیحت کی۔ نیز زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ کنونشن کا اختتام ہوا۔

درخواست دعا

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب لندن سے تحریر فرماتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مرحوم و مغفور کی طبیعت کچھ عرصہ سے خراب ہے۔ اب مختلف عوارض کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ گھر کے اندر چلنا پھرنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ نقاہت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے فکرمندی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل سے صحت و توانائی عطا فرمائے اور بابرکت لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

بقیہ صفحہ 5

صاحب ہمارے والد محترم کے ساتھ گئے اور ہولی فیملی ہسپتال میں ان کی تیمارداری کے لئے قیام پذیر رہے۔ لیکن ماہر ڈاکٹروں کے علاج کے باوجود والد محترم کی بیماری بڑھتی گئی۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی اور ہمارے نہایت ہی محترم اور پیارے و شفیق والد صاحب کا 29 ستمبر 1959ء کو انتقال ہوگیا۔ یہ سانحہ ہم سب کے لئے قیامت سے کم نہ تھا۔ ایک بہت مضبوط اور سایہ دار سائباں ہمارے سروں پر سے اٹھ گیا۔

دعا میری سدا یہ ہے تجھے جنت میں راحت ہو

بقیہ صفحہ 1

قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کرینگے کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر صاحب جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ اس کے بغیر کلاس میں شرکت ناممکن ہوگی۔ امراء کرام سے درخواست ہے کہ دیئے گئے ٹارگٹ کے لئے بھرپور کوشش کریں۔

(نظارت تعلیم القرآن وقف عارضی)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب 3۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	12:21
وقت عصر	4:25
غروب آفتاب	6:19
وقت عشاء	7:31

پتہ درکار ہے

مکرمہ عطیۃ الوہاب صاحبہ زوجہ مکرم حامد عبدالرشید صاحب جن کا وصیت نمبر 28618 ہے۔ انہوں نے 1993ء میں کراچی سے وصیت کی ان کا پچھلے 8 سال سے دفتر سے رابطہ منقطع ہے۔ شادی کے بعد حیدرآباد 1182 پیپلز کالونی لطیف آباد چلی گئیں۔ وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز تو دفتر وصیت سے فوری رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ Nw741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسلام آباد سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
ہر ماہ 24-23 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
کریکن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ چنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

C.P.L29

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434,Fax:213966

داخلہ نرسری کلاسز 2005
الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی میں جونیئر و سینئر نرسری کلاسز کا داخلہ 24 فروری 2005ء سے شروع ہوگا جو کہ سیٹس کے ختم ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔ داخلہ فارم مین برانچ کے آفس سے دستیاب ہونگے داخلہ فارم کے ساتھ دو عدد تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ جونیئر نرسری کلاس میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2005ء تک اڑھائی سال تا ساڑھے تین سال اور سینئر نرسری کلاس کیلئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ فون: 214434-211637

FB ایچ بی پی
بلڈ پریشر کیلئے ڈراپس
قیمت -/38 روپے
FB فائٹولیکا بیری
موٹاپا ختم چستی تندرستی، پھرتی
کیپسولز -/100
قطرے -/100
گولیاں -/70
FB کڈنی ڈراپس
گردے کی پتھری، درد اور دیگر تکالیف کیلئے
قیمت -/65 روپے
FB پروٹیکشن-6
کیل مہاسے ختم۔ چہرہ شاداب
قیمت -/35 روپے
FB ہیپاٹائٹس ڈراپس اور گولیاں
جگر کی تمام امراض کیلئے بشمول B&C
مکمل کورس -/305 روپے
FB کارڈس کمپاؤنڈ
پتہ، جگر کی خرابیاں
جس ختم قیمت -/38 روپے
F.B ہیپٹولن سپیشل
ہیپاٹائٹس B اور C کا حتمی علاج
قیمت -/250 روپے
FB پراسٹیٹ ڈراپس
پراسٹیٹ کی تمام خرابیوں اور بار بار پیشاب کا علاج قیمت -/38 روپے
قریبی ہومیو سٹورز سے طلب کریں
F.B ہومیو کلینک اینڈ سٹورز، طارق مارکیٹ ربوہ: 04524-212750